سوال

(79) غسل حیض کے بعد نکلنے والے خون کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دیکھتی ہوں کہ عادت شہریہ سے غسل اور ایام عادت پانچ دن حیض کے گزارنے کے بعد بعض اوقات مجھے انتہائی تھوڑی مقدار میں خون آجاتا ہے ایسا غسل کے متصل بعد ہوتا ہے پھر اس کے بعد کچھ نہیں آتا۔ میں نہیں جانتی کہ میں اپنی عادت کے پانچ دن ہی کو حیض سمجھوں اور بعد میں جو تھوڑا سا خون آیا اس کو حیض نہ سمجھوں اور نماز ادا کرتی رہوں اور روزے رکھتی رہوں اور ان کی ادائیگی میں مجھے کوئی دقت بھی نہیں ہے یا اس دن کو جس میں مجھے معمولی سا خون آیا ایام عادت میں شمار کر کے نماز روزہ سے رکی رہوں۔ میں آپ کو یہ بھی بتا دینا چاہوں گی۔ کہ میری یہ حالت ہمیشہ نہیں بلکہ دو یا تین حیض گزارنے کے بعد ہوتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ضرور جواب ارشاد فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو طہارت کے بعد نکلنے والی چیز زردی مائل مٹیالے رنگ کی ہے تو اس کا کوئی اعتبار نہیں بلکہ وہ پیشاب کا حکم رکھتی ہے اور اگر وہ واضح طور پر خون ہی ہے تو وہ حیض شمار ہوگا لہذا تو دوبارہ غسل کر۔ دلیل اس کی ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیات میں سے ہے کی وہ حدیث ہے جس میں انھوں نے یہ بیان کیا۔

"كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا"[1]

"ہم عورتیں حیض سے طہارت کے بعد زردی مائل اور مٹیالے رنگ کی نکلنے والی چیز کا کچھ اعتبار نہیں کرتی تھیں۔" (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث 368)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

محدث فتویٰ